

## 2722 - مسلمان اور كافر كى ايك دوسرے كو وصيت كا حكم

### سوال

مسلمان كا اپنے ايك تهائي سے کم مال ميں سے كافر كو وصيت كرنے كا حكم كيا ہے ، اور اس كے برعكس كا حكم كيا هوگا يعني كيا اكر كافر نے مسلمان شخص كے ليے وصيت كى هو تو مسلمان اس كا مال قبول كر لے ؟

### پسنديده جواب

الحمد لله.

فقهاء اسلام احناف اور حنابلہ اور اكثر شافعي متفق ہيں كہ جب مسلمان كى جانب سے كسى ذمي شخص كے ليے وصيت كرے تو اسے نفاذ پر متفق ہيں اور اسي طرح ذمي كى جانب سے مسلمان كے ليے كئي وصيت بهي شرعي شروط كے ساتھ نافذ كى جائے گی فقهاء نے مندرجہ ذيل فرمان باري تعالي سے استدلال كيا ہے :

جن لوگوں نے تم سے دين كے بارہ ميں لڑائي نہيں لڑي اور تمہيں جلاوطن نہيں كيا ان كے ساتھ سلوك واحسان كرنے اور منصفانہ بهلا برتاؤ كرنے اللہ تعالي تمہيں نہيں روكتا، بلکہ اللہ تعالي تو انصاف كرنے والوں سے محبت كرتا ہے الممتحنة ( 8 )

اور اس ليے كہ كفر ملكيت حاصل كرنے كى اھليت ميں كوئي مانع نہيں ، اور جس طرح كافر كى فروخت اور ہبہ كرنا جائز ہے اسي طرح اس كى وصيت بهي جائز ہے .

اور بعض شافعي علماء كى رائے ہے كہ ذمي كے ليے وصيت اس وقت صحيح هوگی جب اس كى تعيين كى جائے مثلا یہ كہے كہ: ميں نے فلان شخص كے ليے وصيت كى ، ليكن اكر اس نے یہ كہا كہ: ميں نے يھودي يا عيسائيوں كے ليے وصيت كى ... تو وصيت صحيح نہيں هوگی ، اس ليے كہ اس نے كفر كو وصيت پر محمول كيا ہے .

اور مالكي علماء دوسروں كى موافقت كرتے ہيں كہ ذمي كى مسلمان كے ليے وصيت صحيح ہے ، ليكن مسلمان كى ذمي كے ليے وصيت كے بارہ ميں ابن القاسم اور اشھب ايك شرط كى ساتھ جائز قرار ديتے ہيں كہ جب وہ وصيت صلہ رحمي يعني رشتہ دارى كى بنا پر ہو تو صحيح ہے وگرنہ مكروہ ، اس ليے كہ مسلمان كو چھوڑ كر كافر كے ليے وصيت تو وہي شخص كرتا ہے جس كے ايمان ميں مرض ہو .

ديكھيں: الموسوعة الفقهية ( 312 / 2 )

آج ہم بعض مسلمانوں اور خاص کر وہ جو کفار کے ممالک میں رہائش اختیار کیے ہوئے انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ اپنے مال میں سے ایک خطیر رقم یہودی اور عیسائی یا دوسری کفار کی تنظیموں کے لیے وقف کرتے اور ان کے لیے وصیت کرتے ہیں اور دلیل یہ دیتے ہیں کہ یہ خیراتی یا تعلیمی یا انسانی تعاون کی تنظیمیں ہیں حالانکہ اس سے مسلمانوں کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا، بلکہ اس بڑی رقم سے کفار ہی فائدہ اٹھاتے ہیں اور یہ مسلمان اپنے مسلمان بھائیوں کو گھروں سے بے گھر اور بھوکے رہنے دیتے ہیں دنیا میں کوئی بھی ان کی مدد و تعاون نہیں کرتا جو کہ ایمان کی کمزوری اور خاتمہ کی علامات میں سے ہے .

اور اسی طرح کفار اور ان کے معاشرہ سے دوستی و تعاون اور ان سے خوش ہونا ہے ہم اللہ تعالیٰ سے عافیت و سلامتی کی دعا کرتے ہیں ، اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں برسائے .

واللہ اعلم .